امام احمد رضا بریلوی قدس سرہٗ کی تحقیقات کو تخریج و ترجمہ
اور جدید انداز پر ایڈٹ کر کے شائع کرنے کا عظیم منصوبہ

رضا فاؤنڈیشن

اس عظیم منصوبے کیلئے
عوام اور علماء و مشائخ سے عطیات، چندہ اور قرضِ حسنہ
کی

اپیل

ادارہ گجرات
کدھالہ آزاد کشمیر

زیرِ نگرانی
جامعہ نظامیہ رضویہ، لاہور (۸) پاکستان (۱۲۳۵۰)

Marfat.com

جامعہ نظامیہ رضویہ لاہور، شیخوپورہ۔ پاکستان

کے اجمالی کوائف

تعلیمی عملہ تعداد — ۲۲

تحقیق و تالیف کا عملہ — ۹

انتظامی عملہ — ۱۰

تعداد طلباء — ۵۵۰

کمرے مع برآمدے — ۷۰

ہال — ۳

لائبریری کتب — ۱۰،۰۰۰ تقریباً

درسی کتب — ۲،۰۰۰ ،،

دارالاشاعت مکتبہ قادریہ

طبع شدہ کتب — ۹۵

مسودات — ۱۵۰

پراپرٹی برائے توسیع (نیو کمپلیکس) ۴۰ کنال (۵ ایکڑ)

آمد و خرچ از یکم جنوری تا ۳۰ دسمبر سنہ ۱۹۸۷

آمدن ۰۰ — ۹،۵۶،۶۱۱

اخراجات

تعلیم ۰۰ — ۴،۳۲،۵۸۹

طلباء ۰۰ — ۲،۶۴،۹۷۷

تحقیق و تالیف ۰۰ — ۳۶،۴۷۸

تعمیر و مرمت ۰۰ — ۱،۶۰،۴۷۶

پانی، بجلی، فون ۰۰ — ۴۰،۰۰۶

کل اخراجات ۰۰ — ۹،۳۴،۵۸۰

آمدن ۰۰ — ۹،۵۶،۶۱۱

بقایا ۰۰ — ۲۲،۰۳۱

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

رضا فاؤنڈیشن

جامعہ نظامیہ رضویہ لاہور پاکستان (کوڈ نمبر ۱۲۳۵۰)

ہر مسلمان اور صاحب علم و انصاف مانتا ہے کہ اسلام مکمل ضابطۂ حیات ہے۔ اس دعوے کی روشنی میں غیر مسلم اقوام کا یہ مطالبہ ہے کہ اگر اسلام موجودہ سائنسی دور کے مسائل مثلاً طبعیات، الٰہیات، فلکیات و اقتصادیات کے علاوہ بینکاری، انشورنس، زرعی، معاشی و معاشرتی اور بین الاقوامی تعلقات وغیرہ کا حل پیش کرتا تو وہ کیا ہے؟

غیر مسلم قومیں اسلام کے مکمل ضابطۂ حیات ہونے اور ہر دور کے مسائل کو حل کرنے کے لیے اسلامی اصولوں کی صلاحیت معلوم کرنے کے منتظر ہیں۔

موجودہ سکالر اسلام کے اس دعوے کو ثابت کرنے میں کوشاں ہیں، لیکن ان مسائل کو اسلامی اصولوں کے مطابق ڈھالنے میں انہیں سخت دشواری پیش آتی ہے۔

حالانکہ امام اہل سُنّت مولانا احمد رضا بریلوی نے ایک صدی پیشتر یہ تحقیقات مکمل کر دی تھیں اور انہوں نے اسلامی اصولوں کے مطابق تمام جدید مسائل کا حل پیش کر دیا تھا۔

لیکن افسوس کہ ہم ان کی تحقیقی کاوشوں کو علمی دنیا کے سامنے پیش کرنے سے قاصر رہے اس کوتاہی کی مختلف وجوہ ہیں لیکن بڑی دو وجہیں ہیں۔

(۱) یہ تحقیقات خالص عربی اصطلاحات پر مشتمل ہیں جیسا کہ مولانا احمد رضا خاں نے واضح فرمایا کہ "میری یہ کاوشیں اصل میں علماء کے لیے ہیں، جو عربی زبان سے واقف ہیں اور حوالہ جات اصل مآخذ سے نکال سکتے ہیں، لہٰذا ضروری تھا کہ علماء ان تحقیقات پر کام کر کے حوالہ جات کی تخریج

Marfat.com

اور ان کا ترجمہ کرتے اور پھر جدید دور کے اشاعتی تقاضوں کے مطابق ان کی اشاعت کا انتظام کرتے تاکہ قوم کے موجودہ سکالر ان سے استفادہ کرتے اور وقت کی ضرورت کو پورا کرتے۔ لیکن ایسا اس لیے نہ ہو سکا کہ فتاویٰ رضویہ نایاب تھا اور علمار نت نئے فتنوں کے سدّباب میں مصروف رہے

(۲) اور دوسری بڑی وجہ یہ ہوئی کہ تحقیقات کے اس بڑے ذخیرہ "فتاویٰ رضویہ" جو ضخیم بارہ جلدوں میں ہے۔ کو شائع کرنے کے لیے نیز اس پر تحقیقی کام، حوالہ جات کے تعین اور ترجمہ، جدید پیرابندی کے ساتھ شائع کرنے کے اخراجات کے لیے سرمایہ میسر نہ تھا۔

اب پہلی رکاوٹ دور ہو چکی ہے کہ تحقیقات کا ذخیرہ فتاویٰ رضویہ کی صورت میں منظر عام پر آچکا ہے۔ اور اس پر کام کرنے کی صلاحیت سے بہرہ ور علمار کی ایک خاصی بڑی ٹیم بھی موجود ہے بلکہ ان علمار نے بے سروسامانی کے باوجود خاکہ مرتب کر کے اس پہ کام شروع کر دیا ہے۔

لیکن دوسری بڑی رکاوٹ بدستور موجود ہے کہ ان تحقیقات پر ہونے والے کام کو شائع کرنے کے لیے فنڈ میسر نہیں۔

بعض درد مند اور مخلص احباب نے جامعہ نظامیہ رضویہ لاہور پاکستان میں فتاویٰ رضویہ پر اب تک ہونے والے کام کو دیکھ کر مشورہ دیا کہ اسلامی، قومی اور ملی کام میں اس رکاوٹ کو دور کرنے کے لیے قوم کو دعوت دی جائے۔ تاکہ یہ عظیم فتاویٰ ۳۶ × ۲۳ سائز پر تقریباً بیس جلدوں میں پیش کیا جا سکے۔

چنانچہ ان احباب کے مشورہ پر عمل کو اپنا فرض سمجھتے ہوئے قوم سے تعاون کی اپیل کی جا رہی ہے اور یہ اپیل **رضا فاؤنڈیشن** کی صورت میں پیشِ خدمت ہے۔

رضا فاؤنڈیشن سکیم کی تفصیلات

نام ۔ رضا فاؤنڈیشن

اغراض و مقاصد :۔ سائنسی دور کے پیدا کردہ جدید مسائل پر امام احمد رضا خاں بریلوی کی تحقیقات (فتاویٰ رضویہ) کو نئے انداز میں شائع کرنا۔ تاکہ اسلامی دنیا اس سے مستفید ہو سکے اور موجودہ چیلنج کا مقابلہ کر سکے۔ نیز اس کام کو قوم کے سامنے روشناس کرانے کے لیے ایک ماہنامہ

Marfat.com

کا اجراء۔ جس میں فاضل بریلوی قدس سرہ کی تحقیقات پر مقالات کے علاوہ علمی اور ملی موضوعات پر مضامین شائع کئے جائیں گے۔

نگران :۔ مفتی محمد عبدالقیوم ہزاروی مدظلہ

عملہ :۔ باتنخواہ ہوگا۔

مرکزی دفتر :۔ جامعہ نظامیہ رضویہ لاہور نمبر ۸ کوڈ نمبر ۵۴۰۰۰ (پاکستان)

فراہمی سرمایہ کی صورتیں

○ عطیہ ○ چندہ ○ قرضِ حسنہ ○ ممبرشپ

نوٹ :۔ ممبر حضرات کو رضا فاؤنڈیشن کی مطبوعات خصوصی تاجرانہ نرخ پر بذریعہ وی پی ارسال کی جائیں گی۔

چندہ ممبرشپ دوسو روپے ہوگا۔ جو ادارے کے فنڈ میں جمع رہے گا۔

○

Marfat.com

جامعہ نظامیہ رضویہ لاہور پاکستان

قائم شدہ: ۱۳۷۶ھ ۱۹۵۶ء

جامعہ کی خدمات: جامعہ کا نظام تعلیم، درج ذیل شعبوں پر مشتمل ہے۔

- شعبہ تحفیظ القرآن
- تجوید القرآن
- تفسیر القرآن
- دورۂ حدیث
- فنونِ درسِ نظامی
- ادب عربی
- شعبۂ فارسی

- جامعہ نے دینی تعلیم کے تمام شعبوں کو منظم کر کے تعلیمی معیار کو قائم کیا جس کا اعتراف اس وقت کے تمام علمی حلقوں میں پایا جاتا ہے یہی وجہ ہے کہ جامعہ کی سند کو سرکاری وغیر سرکاری اداروں میں قدر کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے۔
- اسی بناء پر پاکستان بھر کے سُنّی علماء نے متفقہ طور پر جامعہ نظامیہ رضویہ لاہور کو مُلک بھر کے تمام سُنّی مدارس کو منظم کرنے اور ان کے معیار تعلیم کو بلند کرنے کی خدمات سُپرد کیں۔
- جامعہ نظامیہ رضویہ لاہور نے علماء کی توقعات کو پُورا کیا۔ اور تنظیمُ المدارس پاکستان کے نام سے ادارہ قائم کیا، اور مدارس اور ان کے نظام تعلیم کو چند سالوں میں منظم کر کے مشترکہ نصابِ تعلیم، اور امتحانات کا نظام قائم کیا۔
- تنظیمُ المدارس پاکستان، کی کارکردگی کی بناء پر حکومتِ پاکستان نے اس کی سند کو ایم۔ اے عربی۔ اسلامیات کے مساوی تسلیم کیا۔ اس کی وجہ سے آج سینکڑوں نہیں بلکہ ہزاروں کی تعداد میں تنظیمُ المدارس پاکستان کے سند یافتہ ملک کے سرکاری اداروں (تعلیمی وغیر تعلیمی) میں خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔

Marfat.com

○ جامعہ نظامیہ رضویہ لاہور نے پاکستان بھر کے سُنّی مدارس کے علماء و طلباء میں تصنیف تالیف اور تحقیق کا شعور بیدار کیا۔ اس کے لیے تحریک کرتے ہوئے تنظیم المدارس کے سالانہ امتحان میں تحقیقی مقالات کو لازمی قرار دیا۔ چنانچہ ہر سال دس پندرہ موضوعات پر سینکڑوں کی تعداد میں مقالات تنظیم کو موصول ہوتے ہیں جس سے تصنیف و تالیف کا شوق بیدار ہوا ہے اور اب علماء اہلِ سُنّت کی بڑی تعداد اس شعبہ میں خدمات انجام دے رہی ہے

○ یاد رہے کہ تنظیم المدارس پاکستان، جامعہ نظامیہ رضویہ کے ناظم اعلیٰ مولانا مفتی محمد عبدالقیوم ہزاروی مدظلہ کی نگرانی میں سرگرم عمل ہے۔

○ جامعہ کا شعبۂ تصنیف و تالیف جس کے تحت درج ذیل شعبوں میں کام ہو رہا ہے۔

افتاء:۔ ملکی اور غیر ملکی حضرات مسائل کی تحقیق کے لیے سوالات بھیجتے ہیں جن کے مدلّل جوابات پیش کیے جاتے ہیں اس شعبہ میں دو مفتی صاحبان مصروف کار ہیں۔

(۱) حضرت مولانا مفتی **محمد عبدالقیوم ہزاروی** مدظلہٗ

(۲) حضرت مولانا مفتی **محمد عبداللطیف** صاحب النقشبندی

جو اب تک ہزاروں استفسارات کے تحقیقی شرعی جوابات پیش کر چکے ہیں۔

تصنیف و ترجمہ:۔ جامعہ کے مدرسین خصوصیت کے ساتھ تصنیف و ترجمہ کی طرف متوجہ ہیں اور اب تک صحاح ستّہ میں سے بعض کتب کے ترجمے شائع ہو چکے ہیں نیز متعدد دیگر کُتب حدیث و شروح کے ترجمے کئے جا رہے ہیں۔ شعبۂ تصنیف و تالیف کی تقریباً یک صد کتابیں شائع ہو چکی ہیں اور بہت سی زیر طبع ہیں۔ نیز کچھ مسودات کی صورت میں موجود ہیں۔

تحقیق:۔ اس وقت تک متعدد کتب پر تحقیق کے علاوہ فتاویٰ رضویہ جلد سوم اور چہارم پر کام مکمل ہو چکا ہے جو منتظرِ اشاعت ہے۔

مجموعہ رسائل نور و سایہ اور مجموعہ رسائل رد مرزائیت، جدید ترتیب و تحقیق کے ساتھ چھپ چکے ہیں۔

Marfat.com

۱۰۶۔ کیا آپ امام احمد رضا کے حجّام کا نام بتا سکتے ہیں ؟

(کریم بخش)

۱۰۷۔ بتائیے کیا امام احمد رضا کبھی کرسی پر بھی بیٹھے ہیں ؟

(جی ہاں، صرف ایک بار، اور وہ بھی بغیر ٹیک لگائے)

۱۰۸۔ بتائیے کہاں ؟ (پیلی بھیت کے اسٹیشن پر)

۱۰۹۔ بتائیے طبیبوں کے کہنے پر تبدیلیٔ آب وہوا کے لیئے آپ نے ۱۳۳۹ھ میں کہاں کا سفر کیا تھا؟

(بھوالی کا)

۱۱۰۔ انتقال سے دو تین روز قبل آپ کس آیت کا ورد کثرت سے کر رہے تھے ؟

(حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيل)

۱۱۱۔ آپ نے اپنی تاریخ وفات درج ذیل آیت سے از خود نکالی تھی، بتائیے یہ آیت کس سورۃ میں ہے، نیز پارہ بھی بتائیے؟ "وَيُطَافُ عَلَيْهِم بِآنِيَةٍ مِّن فِضَّةٍ وَّأَكْوَابٍ ٥"

(سورۂ دھر، پارہ انتیس ۲۹)

۱۱۲۔ "اِمام الھُدیٰ عبد المصطفیٰ احمد رضا علیہ الرحمۃ" سے آپ کی تاریخ وفات نکلتی ہے۔ بتائیے ہجری اعتبار سے یا عیسوی اعتبار سے ؟

(ہجری اعتبار سے)

۱۱۳۔ بتائیے آپ کو غسل کس نے دیا تھا ؟

(مولانا امجد علی اعظمی نے)

۱۱۴۔ بتائیے بوقت غسل مولانا امجد علی اعظمی کے معاون علماء کون تھے ؟

(پروفیسر سید سلیمان اشرف، مولانا عبد الاحد پیلی بھیتی، مولانا سید محمود جان اور حافظ امیر حسن)

۱۱۵۔ بتائیے پانی ڈالنے کی سعادت کسے حاصل ہوئی ؟

(مولانا محمد رضا خاں کو)

۱۱۶۔ بتائیے پانی دینے کا کام کن دو اصحاب کے ذمّہ تھا ؟

(ابوالبرکات مولانا سید محمد احمد لاہوری، اور حکیم مولانا حسنین رضا خاں کے)

Marfat.com

تربیت :۔ متعدد نوجوان علماء تحقیق و ترتیب اور افتاء کی تربیت حاصل کرچکے ہیں جامعہ کے شعبۂ تحقیق کی اہمیت اور کارکردگی کے اظہار کے لیے یہ بات کافی ہے کہ مختلف موضوعات پر تحقیق کرنے والے، یا پی، ایچ، ڈی کی ڈگری حاصل کرنے والے ملکی و غیر ملکی یونیورسٹیوں کے اصحاب علم جامعہ کے اس شعبہ سے استفادہ کرتے رہتے ہیں۔ نیز جامعہ کے اس شعبہ کی خدمات کے پیش نظر حکومت پاکستان کے تحقیقی ادارے، اسلامی نظریاتی کونسل پاکستان۔ وفاقی شرعی عدالت پاکستان، شریعت بنچ، سپریم کورٹ اور محکمہ تعلیم پاکستان کے شعبۂ تحقیق نے بارہا جامعہ کے اس شعبہ سے رجوع کیا اور مطلوبہ تحقیقات حاصل کرکے اس شعبہ کی خدمات کا اعتراف کیا۔

لائبریری :۔ ان تمام شعبوں کے لیے ایک وسیع لائبریری کی ضرورت تھی جو عربی، فارسی، انگریزی اور اردو زبانوں میں قدیم و جدید اسلامی لٹریچر پر مشتمل ہو چنانچہ جامعہ نے لائبریری پر خصوصی توجہ دی جسمیں اس وقت تقریباً دس ہزار کتابیں موجود ہیں۔

جامعہ کی تعمیر و توسیع : جامعہ کی موجودہ عمارت داتا کی نگری، قطب البلاد لاہور شہر میں اندرون لوہاری گیٹ واقع ہے، جامعہ کی تین منزلہ عمارت تین کنال رقبہ پر مشتمل ہے جسمیں ستر کمرے، تین ہال اور برآمدے ہیں۔ لیکن جامعہ میں ملکی اور غیر ملکی طلباء کی بڑھتی تعداد کے پیش نظر وسیع رقبہ چالیس کنال خریدا گیا۔ جس پر جامعہ کا کمپلیکس تعمیر ہونا ہے۔ یہ نیو کمپلیکس، جامع مسجد، دارالقرآن، دارالحدیث، دارالفنون، دارالتحقیق، لائبریری، ہوسٹل، سکول مدرسۃ البنات، ہسپتال، ڈاک خانہ اور اساتذہ کی رہائشی کالونی نیز ایک خوبصورت سبزہ زار پر مشتمل ہوگا جس کا نقشہ مکمل ہو چکا ہے۔ اس کے اخراجات کا اندازہ ایک کروڑ روپے سے زائد ہے۔

نیو کمپلیکس میں ایک ہزار مسافر طلباء کے قیام و طعام، کتب اور دیگر ضروریات کا انتظام ہوگا انشاء اللہ العزیز۔

Marfat.com

تربیت :۔ متعدد نوجوان علماء تحقیق و ترتیب اور افتاء کی تربیت حاصل کر چکے ہیں جامعہ کے شعبۂ تحقیق کی اہمیت اور کارکردگی کے اظہار کے لیے یہ بات کافی ہے کہ مختلف موضوعات پر تحقیق کرنے والے، یا پی، ایچ، ڈی کی ڈگری حاصل کرنے والے ملکی و غیر ملکی یونیورسٹیوں کے اصحاب علم جامعہ کے اس شعبہ سے استفادہ کرتے رہتے ہیں۔ نیز جامعہ کے اس شعبہ کی خدمات کے پیش نظر حکومت پاکستان کے تحقیقی ادارے، اسلامی نظریاتی کونسل پاکستان۔ وفاقی شرعی عدالت پاکستان، شریعت بنچ، سپریم کورٹ اور محکمہ تعلیم پاکستان کے شعبۂ تحقیق نے بارہا جامعہ کے اس شعبہ سے رجوع کیا اور مطلوبہ تحقیقات حاصل کر کے اس شعبہ کی خدمات کا اعتراف کیا۔

لائبریری :۔ ان تمام شعبوں کے لیے ایک وسیع لائبریری کی ضرورت تھی جو عربی، فارسی، انگریزی اور اردو زبانوں میں قدیم و جدید اسلامی لٹریچر پر مشتمل ہو چنانچہ جامعہ نے لائبریری پر خصوصی توجہ دی جسمیں اس وقت تقریباً دس ہزار کتابیں موجود ہیں۔

جامعہ کی تعمیر و توسیع : جامعہ کی موجودہ عمارت داتا کی نگری، قطب البلاد لاہور شہر میں اندرون لوہاری گیٹ واقع ہے، جامعہ کی تین منزلہ عمارت تین کنال رقبہ پر مشتمل ہے جسمیں ستر کمرے، تین ہال اور برآمدے ہیں۔ لیکن جامعہ میں ملکی اور غیر ملکی طلباء کی بڑھتی تعداد کے پیش نظر وسیع رقبہ چالیس۴۰ کنال خریدا گیا۔ جس پر جامعہ کا کمپلیکس تعمیر ہونا ہے۔ یہ نیو کمپلیکس، جامع مسجد، دار القرآن، دار الحدیث، دار الفنون، دار التحقیق، لائبریری، ہوسٹل، سکول مدرسۃ البنات، ہسپتال، ڈاک خانہ اور اساتذہ کی رہائشی کالونی نیز ایک خوبصورت سبزہ زار پر مشتمل ہوگا جس کا نقشہ مکمل ہو چکا ہے۔ اس کے اخراجات کا اندازہ ایک کروڑ روپے سے زائد ہے۔

نیو کمپلیکس میں ایک ہزار مسافر طلباء کے قیام و طعام، کتب اور دیگر ضروریات کا انتظام ہوگا انشاء اللہ العزیز۔

Marfat.com